روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 6 جون 2003ء 5 ربیع الثانی 1424 ہجری-6 احسان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 124

سنو اور اطاعت کرو

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

تمہارے لئے سننا اور اطاعت کرنا واجب ہے- تنگدستی میں خوشحالی میں- خوشی میں ناخوشی میں- حق تلفی میں بھی اور ترجیحی سلوک میں بھی- غرض ہر حال میں اطاعت فرض ہے-

(مسلم کتاب الامارة باب وجوب طاعة الامراء حدیث نمبر 3419)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود مولوی کرم دین والے تکلیف دہ فوجداری مقدمہ کے تعلق میں گورداسپور تشریف لے گئے تھے اور وہ سخت گرمی کا موسم تھا اور رات کا وقت تھا آپ کے آرام کے لئے مکان کی کھلی چھت پر چارپائی بچھائی گئی۔ جب حضرت مسیح موعود سونے کی غرض سے چھت پر تشریف لے گئے تو دیکھا کہ چھت پر کوئی پردہ کی دیوار نہیں ہے۔ آپ نے ناراضگی کے لہجہ میں خدام سے فرمایا:۔

"کیا آپ کو یہ بات معلوم نہیں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بے پردہ اور بے منڈیر کی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے۔"

چونکہ اس مکان میں کوئی اور مناسب صحن نہیں تھا آپ نے گرمی کی انتہائی شدت کے باوجود نیچے کے مسقف کمرے میں سونا پسند کیا مگر اس کھلی چھت پر نہیں سوئے۔ آپ کا یہ فعل اس وجہ سے نہیں تھا کہ پردہ کے بغیر چھت پر سونا کسی خطرے کا موجب ہو سکتا ہے بلکہ اس خیال سے تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے۔

ایک اور موقعہ پر جبکہ حضرت مسیح موعود اپنے کمرے میں تشریف رکھتے تھے اور اس وقت باہر سے آئے ہوئے کچھ مہمان بھی آپ کی خدمت میں حاضر تھے کسی شخص نے دروازے پر دستک دی۔ اس پر حاضر الوقت لوگوں میں سے ایک شخص نے اٹھ کر دروازہ کھولنا چاہا۔ حضرت مسیح موعود نے ان صاحب کو اٹھتے دیکھا تو جلدی سے اٹھے اور فرمایا:۔

"ٹھہریں میں خود دروازہ کھولوں گا۔ آپ مہمان ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مہمان کا اکرام کرنا چاہئے۔"

(سیرۃ طیبہ ص 109)

تخت یا تختہ

حضرت مصلح موعود کام کرنے کی عادت ڈالنے کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو اور کام کرو۔ اس میں امیر غریب سب مساوی ہیں۔ بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔ اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کر لو اور ایسی عادت نہ ڈال لو کہ جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو کہ جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں "تخت یا تختہ" جب تک یہ روح نہ پیدا ہو جب تک کوئی شخص اپنے آپ کو فنا کرنے کے لئے تیار نہ ہو اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ تم لاکھ ایڑیاں رگڑو مگر اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں کر سکتے جب اس طریق پر کام نہ کرو جو اللہ تعالیٰ نے کامیاب ہونے کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ میں پھر نصیحت کرتا ہوں کہ محنت کی عادت ڈالو۔ بیکاری کی عادت ترک کر دو۔ فضول مجلسیں بنا کر گپیں ہانکنا اور بکواس کرنا چھوڑ دو۔ (خطبہ جمعہ 22 جنوری 1937ء)

(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

درخواست دعا

☼ مکرمہ بیگم صاحبہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب تحریر کرتی ہیں کہ ہماری والدہ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت مصلح موعود کی کچھ عرصہ سے صحت خراب ہے۔ 10 جون کو ان کی انجیو گرافی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کیلئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

والدین / سیکرٹریان واقفین نو متوجہ ہوں

☼ بچوں کو سکولوں میں موسم گرما کی تعطیلات شروع ہو رہی ہیں آپ سے گزارش ہے ان دنوں میں واقفین نو کی کلاسز کو باقاعدہ بنا کر گزشتہ کمی کو دور کرنے کی سعی فرمائیں اور واقفین نو کی تعلیم و تربیت کیلئے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1986ء ②

9 جون — عیدالفطر کے دن مردان میں ایک احمدی خاتون رخسانہ صاحبہ کو شہید کر دیا گیا۔

17 جون تا 24 جولائی — ربوہ میں دسویں فری کوچنگ کلاس۔

27 تا 29 جون — جلسہ سالانہ امریکہ۔

9 جولائی — حیدرآباد میں بابو عبدالغفار صاحب کو شہید کر دیا گیا۔ عمر 80 سال۔

25 تا 27 جولائی — برطانیہ کا 21واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 5800 تھی۔ 50 ممالک کے نمائندوں کی شرکت۔
حضور کی دوسرے دن کی تقریر کے مطابق امسال 200 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئیں۔ 108 ممالک میں احمدیت قائم تھی۔ 41 ممالک میں 182 مربیان کام کر رہے تھے۔
اختتامی خطاب حضور نے مرتد کی سزا کے موضوع پر فرمایا۔

27 جولائی — مردان میں 7 احمدیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

8 اگست — حضور نے سیرۃ النبیؐ کے مربوط جلسوں کا سلسلہ دوبارہ شروع کرنے کی تحریک فرمائی۔

17 اگست — عیدالاضحیٰ کے دن نماز عید کے بعد مردان میں 90 احمدیوں کو گرفتار کر لیا گیا بیت الذکر کو مسمار کر دیا گیا اور تمام قیمتی اشیاء لوٹ لی گئیں۔ 18 راگست کو 4 افراد کے علاوہ باقی احمدیوں کو رہا کر دیا گیا۔

22 اگست — حضور نے ہندوستان میں نئی چلائی جانے والی تحریک شدھی کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا۔

29 اگست — حضور کا دورہ ناروے۔

اگست — کینیڈا کے ٹورانٹو مشن میں کمپیوٹر کی تنصیب۔

19 ستمبر تا 3 راکتوبر — حضور کا دورہ کینیڈا

19 ستمبر — حضور نے خطبہ جمعہ ٹورانٹو کینیڈا میں ارشاد فرمایا۔

26 ستمبر — حضور نے مانٹریال کینیڈا کے مشن ہاؤس النصرت میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

3 اکتوبر — حضور نے کیلگری کینیڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

12,11 اکتوبر — کینیڈا کا دسواں جلسہ سالانہ۔

17 اکتوبر — حضور نے السلواڈور میں زلزلہ زدگان خصوصاً یتامیٰ کی امداد کی تحریک فرمائی۔

اکتوبر — حضور نے جرمنی، بیلجیم اور ہالینڈ کا دورہ فرمایا۔

مدرسۃ الحفظ کی تقریب تقسیم اسناد

مدرسۃ الحفظ ربوہ کی تیسری سالانہ تقریب تقسیم اسناد مورخہ 3 جون 2003ء بعد عصر 6:15 بجے منعقد ہوئی۔ اس پروقار تقریب کے مہمان خصوصی مکرم محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم حافظ مسرور احمد صاحب استاذ مدرسۃ الحفظ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ مدرسۃ الحفظ کا پس منظر بیان کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ 1920ء میں جاری ہونے والی حفظ کلاس کے طلبہ میں حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث بھی شامل تھے جنہوں نے 1922ء میں حفظ مکمل کیا۔

مدرسۃ الحفظ ربوہ میں حفظ کیلئے تین سال کا کورس مقرر ہے اس کے بعد دو دفعہ دہرائی اور امتحان اور ایک بیرونی ممتحن سے امتحان کے بعد سند دی جاتی ہے۔ سال 2002-2003ء کے دوران 11 طلبہ نے حفظ مکمل کیا ہے۔ ان میں پانچ ربوہ کے جبکہ باقی دوسرے شہروں سے ہیں۔ مدرسہ میں تدریس کے ساتھ ساتھ طلبہ کی تربیت، صفائی، صحت اور دینی تعلیم کا بھی خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔ طلبہ روزانہ اپنی ڈائریاں تحریر کرتے ہیں۔ حفظ مکمل کرنے والے طلبہ کو مکرم قاری محمد عاشق صاحب قراءت سکھاتے ہیں۔ اور طلبہ آڈیو کیسٹ سے بھی استفادہ کرتے ہوئے ترتیل سیکھتے ہیں۔ ذہین طلبہ کی حوصلہ افزائی کیلئے ہر ماہ معیار سے زیادہ حفظ کرنے والوں کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ اس وقت مدرسہ میں 118 طلبہ زیر تعلیم ہیں بیرون ربوہ کے 53 طلبہ ہوسٹل میں رہائش پذیر ہیں۔ دوران سال جلسہ سیرۃ النبیؐ، یوم مسیح موعود، یوم مصلح موعود، یوم خلافت، قرآن سیمینار، تربیتی لیکچرز، علمی و سپورٹس ریلی اور زیارت مرکز کے پروگرامز بھی منعقد کئے گئے۔

رپورٹ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے حفظ مکمل کرنے والے 11 طلبہ کو اسناد عطا کیں۔ امسال دو طلبہ نے ریکارڈ قلیل مدت میں حفظ مکمل کیا:۔

☆ طاہر احمد فضل ابن مکرم فضل احمد شاہد صاحب ربوہ نے ایک سال اور ڈیڑھ ماہ کے قلیل عرصہ میں حفظ مکمل کیا اور وہ مدرسہ کے ریکارڈ میں دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔

☆ وقاص احمد بھٹی ابن مکرم منور احمد بھٹی صاحب لاہور ایک سال اور ساڑھے چار ماہ میں حفظ مکمل کر کے قلیل مدت کے ریکارڈ میں تیسرے نمبر پر ہیں۔

دعا سے قبل مکرم مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ نے جملہ شرکاء محفل کا شکریہ ادا کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ جس کے بعد مرد حضرات کو مدرسہ کے غربی سبزہ زار میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ خواتین کا علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں سٹاف و طلبہ کے علاوہ بچوں کے والدین اور جماعتی عہدیداروں نے شرکت کی۔

مرہم بے مثال

ہمارے صبر کو اک نقطۂ کمال ملا — اور اس کے بعد ہمیں عید کا ہلال ملا
ابھی ہوا ہی تھا فصل بہار کا آغاز — ترے وصال کو موسم بھی کیا کمال ملا
ترے قریب گزارا بس ایک سال مگر — تمام عمر سے بہتر یہ ایک سال ملا
یہ بات سچ ہے کہ تھا زخم بے مثال مگر — خدا کا شکر ہے مرہم بھی بے مثال ملا
پھر آسمان سے اترا جو امن کا موسم — ہر ایک خوف رواں جانب زوال ملا
میں پھر کسی کیلئے عمر خضر مانگوں گا — مری دعاؤں کو کھویا ہوا سوال ملا

آصف محمود باسط

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سرتاپا حسن واحسان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی انمٹ یادیں

حمید اللہ ظفر صاحب جرمنی

جانے والے ہمارے آقا کا وجود بہت ہی پیارا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ نے ہر گھر میں محبت بانٹی ہے۔ MTA کے ذریعہ سے تو آپ ہر گھر کے مہمان ہوتے تھے اور آپ کو دیکھ کر دل خوشی اطمینان اور سکون سے بھر جاتا تھا کسے خبر تھی کہ اچانک وہ جدا ہو جاویں گے۔

کون افلاک پہ لے جائے یہ روداد الم
تجھے متوالا ابھی تک ہے پریشان پیارے

آپ کو بچپن میں دیکھا ضرور تھا مگر آپ سے *پہلی ملاقات گرمیوں کی چھٹیوں میں اس وقت ہوئی جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بزرگان سلسلہ کو پاکستان کے مختلف مقامات پر بھجوایا۔ زہے نصیب کہ میرے گاؤں آپ تشریف لائے۔ ان دنوں ابھی داتہ زید کا میں بجلی نہیں آئی تھی لہٰذا امیر صاحب داتہ زید کا مکرم چوھدری بشیر احمد صاحب باجوہ نے میرے ذمہ یہ کام لگایا کہ میں چند اطفال کو ساتھ لے کر دوپہر کو حضرت میاں صاحب کو پنکھے سے ٹھنڈی ہوا پہنچاؤں تاکہ آپ آرام کر سکیں۔ آپ آنکھیں بند کئے لیٹے رہے اور ہم سب باری باری اس مقدس وجود کو ہوا پہنچاتے رہے۔ عصر کی نماز کے بعد بیت الذکر داتہ زید کا میں آپ نے تعلیم القرآن کلاس کا آغاز فرمایا۔

ایک مرتبہ ربوہ میں صفائی کی غرض سے مکھیاں مارنے کی تحریک ہوئی ہم خدام محلہ دارالرحمت شرقی (ب) کے ساتھ آپ کے دفتر وقف جدید میں حاضر ہوئے تو آپ نے ہدایات دیں کہ ربوہ کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لئے مکھیاں مارنی چاہئیں بلکہ یہ بھی ارشاد تھا کہ جو جتنی زیادہ مکھیاں مار کر لائے گا اسے انعام کے طور پر مٹھائی دی جائے گی میں نے عرض کی میاں صاحب پھر تو ہمارا نام مکھی مار پڑ جائے گا۔ آپ مسکرائے اور فرمایا بہرحال یہ کام کرنا تو ہے۔ کچھ عرصہ بعد آپ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے مقام پر فائز ہو گئے اور اپنی خداداد صلاحیتوں سے خدام اطفال کے تمام شعبوں میں ایک بیداری پیدا کر دی۔

1972ء میں جب خاکسار ملازمت کے سلسلہ میں لاہور تعینات تھا۔ جماعت لاہور ہر سال رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر جمعہ پر درس القرآن کا انتظام کرتی تھی مرکز سلسلہ سے علماء کرام تشریف لاتے اور قرآنی علوم سے احباب جماعت کی پیاس بجھاتے۔ چنانچہ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کا درس آپ کے ذمہ تھا آپ نے خطبہ جمعہ بھی ارشاد فرمایا اور پھر سورہ فجر کا درس دیا۔ درس کیا تھا روحانی علوم کا خزانہ پھر آپ کی خوب صورت آواز میں قرآن مجید کی تلاوت جو دل میں اتر جایا کرتی تھی۔ اور اس درس القرآن کی کیسٹ تو میں نے نہ صرف احمدی احباب کو سنائی بلکہ غیر از جماعت رشتہ داروں اور احباب کو سنائی اور سبھی آپ کی تلاوت قرآن مجید اور تفسیر قرآن سے متمتع ہوئے۔ یہی وجہ تھی کہ جب خلافت رابعہ کے عہدہ جلیلہ پر متمکن ہوئے تو میرے ساتھ غیر از جماعت احباب کے ایک وفد نے آپ سے ملاقات کے دوران خواہش کی کہ حضور کچھ قرآن مجید کی آیات سنائیں۔

اس درس القرآن کے بعد ایک دعوت میں آپ سے زیادہ قریب ہونے کا موقع ملا۔ دیر تک آپ کی گفتگو اور انمول واقعات ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔ اور پھر وہاں سے آپ کی رہائش گاہ تک چھوڑنے کے لئے میری ڈیوٹی تھی رستہ میں آپ نے میرا تعارف پوچھا جو عرض کیا اور یہاں سے پھر آپ کے ساتھ قربتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ اب یہ ممکن نہ تھا کہ آپ لاہور تشریف لاویں تو ملاقات نہ ہو اور یہ بھی ناممکن تھا کہ میں ربوہ جاؤں اور آپ کی خدمت میں حاضری نہ دوں۔ اسی دوران خط و کتابت بھی جاری رہتی تھی۔ ہر بار آپ سے مل کر بے حد خوشی ہوتی۔ آپ مختلف واقعات بھی سنایا کرتے تھے اور ایک بے تکلف مجلس ہو جاتی تھی۔

آپ کو شروع سے ہی دعوت الی اللہ کا شوق تھا اور اکثر تاکید فرمایا کرتے تھے کہ زیادہ سے زیادہ غیر از جماعت دوستوں تک پیغام حق پہنچایا جائے۔ ایک مرتبہ آپ لاہور آئے اور ملاقات نہ ہوئی آپ واپس ربوہ تشریف لے گئے۔ میں نے ایک خط لکھ دیا جس کا جواب آپ نے اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا۔ "آپ کا شکوہ پر مبنی دلچسپ خط ملا"۔

اکثر مجھے تاکید فرمایا کرتے تھے کہ جب اپنے گاؤں (داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ) جائیں وہاں جماعت کی بیداری کی کوشش کیا کریں۔ چنانچہ اسی خط میں تحریر فرمایا "اپنے علاقہ کی جماعتوں کو زندہ کرنے اور پرجوش اور فعال بنانے کے لئے اس جذبہ کو استعمال کریں تو بڑی سعادت ہو گی۔ سیالکوٹ کو آپ کی طرح کے پرولولہ دلوں کی ضرورت ہے جہاں تک ممکن ہو خصتیں اپنے آبائی گاؤں اور قریب کے دیہات کی دینی خدمت کے لئے وقف رکھیں۔"

ایک مرتبہ جلسہ سالانہ پر 25 دسمبر کی سہ پہر میں گولبازار سے گزر رہا تھا اچانک دل میں خیال آیا کہ آج کبھی (حضرت) میرزا طاہر احمد صاحب گاڑی میں آئیں اس عاجز سے ملاقات ہو اور معانقہ کا شرف حاصل کر پاؤں۔ اللہ کا کرنا ہوا کہ ابھی یہ خیال دل میں ہی تھا کہ میرے ساتھی نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا دیکھو وہ (حضرت) صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب آپ کو بلا رہے ہیں۔ خاکسار اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتا۔ شاداں و فرحاں آپ کی طرف لپکا آپ گاڑی سے اترے اور بڑی محبت سے گلے لگا لیا۔

آپ اپنی والدہ مرحومہ کی طرح غریبوں کے بہت ہمدرد اور خیر خواہ تھے چپکے چپکے غریبوں یتیموں اور بیواؤں کی مدد کرتے اور حتی الوسع ہر سوال کرنے والے کی مدد فرماتے تھے۔ میرے ساتھ ایک غیر از جماعت دوست کام کرتے تھے ان کے والد محترم کا انتقال ہو گیا گھر میں مالی تنگی دن بدن بڑھتی جاتی تھی ان کی ہمشیرہ نے سکول ٹیچرس کا کورس کیا ہوا تھا لیکن ملازمت نہیں ملتی تھی۔ میں نے اس کے ان حالات کو آپ کی خدمت میں تحریر کیا اور عرض کیا کہ محترم راجہ غالب احمد صاحب آف لاہور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں ایک اعلیٰ عہدہ پر فائز ہیں اگر آپ پسند فرماویں تو ان کے ذریعہ ان کی ہمشیرہ کی ملازمت کے لئے مدد ہو سکتی ہے اور ان کے مالی حالات ٹھیک ہو سکتے ہیں آپ ان دنوں کسر صلیب کانفرنس لندن کے لئے جا رہے تھے مجھے خط لکھ کر بھجوایا جس میں محترم راجہ صاحب کے نام مدد کرنے کا خط بھی تھا اگلے روز ابھی میں اس دوست کے ساتھ محترم راجہ صاحب کو ملنے کا پروگرام بنا رہا تھا کہ دفتر سے آتے وقت رستے میں مجھے ڈاکیا ملا اور بتایا کہ آپ کا منی آرڈر آیا ہے۔ حضرت صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب نے اس غیر از جماعت کو کچھ رقم بھجوائی تھی کہ جب تک اس کی بہن کی ملازمت کا بندوبست نہیں ہوتا یہ مدد قبول فرماویں۔ چنانچہ میں نے ان کے گھر جا کر یہ رقم دی اور انہیں بتایا کہ یہ ہمارے بزرگ ہیں اور آپ یہ رقم لینے سے انکار نہ کریں۔

میرے گاؤں کے ایک دوست کافی عمر کے تھے مالی تنگی کی وجہ سے ربوہ آئے اور اپنے دو بھائیوں کی مدد سے کوئی روزگار ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر ہر جگہ سے ناکامی ہوئی۔ مجھے ان کے گھریلو حالات کا علم تھا۔ میں نے ان سے کہا کہ اب میں کوشش کرتا ہوں چنانچہ میں نے حضرت صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب ایسے مشفق وجود کے نام خط لکھا کہ یہ اس شخص کا بیٹا ہے جو مرغی کے انڈوں پر بھی چندہ ادا کیا کرتا تھا آج اس کی مالی تنگی دیکھی نہیں جاتی کئی کئی روز اس کے گھر چولہا نہیں جلتا۔ اس نے بڑی کوشش کی کہ کہیں ربوہ میں ملازمت مل جائے لیکن ہر طرف سے ناکامی ہوئی ہے آپ سے درخواست ہے کہ ان کی مدد فرماویں۔ آپ نے نظارت اصلاح وارشاد میں کوشش کر کے اس کی ملازمت کا انتظام کروا دیا اور انہوں نے خادم بیت الاقصیٰ کے طور پر کام شروع کر دیا۔

ایک مرتبہ میں رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں حاضر خدمت تھا کہ ایک غریب مفلوک الحال شخص آپ کے پاس آیا۔ آپ نے اپنی جیب سے کچھ رقم نکالی اور اسے دیتے ہوئے فرمایا یہ آپ کی افطاری کے لئے ایک ہفتہ کے لئے کافی ہو گی۔

مجھے بھی ذاتی طور پر ایک بڑے مالدار سے قرض لینا پڑا۔ میں چاہتا تھا کہ اسے جلد از جلد لٹا دوں تاکہ مجھے اس کی باتیں نہ سننی پڑیں ان ایام میں اسی سوچ و بچار میں تھا کہ کس سے قرض لوں اور سوچا کرتا تھا کہ کوئی ایسا نیک مومن ہو جسے میں آسانی سے واپس بھی لوٹا سکوں خاکسار سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ پر ربوہ موجود تھا جب تلقین عمل کا پروگرام ختم ہوا پنڈال سے باہر نکلا تو دیکھا حضرت میاں صاحب سائیکل پر جا رہے ہیں میں نے آگے بڑھ کر سلام عرض کیا تو یکدم خیال گزرا کیوں نہ میں اس پیارے اور محسن کا مقروض بن جاؤں۔ چنانچہ عرض کیا۔ مجھے آپ سے ذاتی کام ہے فرمایا میرے پیچھے پیچھے جلدی دفتر آ جاؤ وہاں بات کریں گے۔ ورنہ میں آپ کو نہیں مل سکوں گا۔ میں آپ کے پاس پہنچا عرض کی آپ سے کچھ رقم بطور قرض چاہئے۔ آپ نے پوچھا کس لئے۔ وجہ بتائی فرمانے لگے میں نے کچھ عرصہ قبل بچی کی شادی کی ہے اس لئے میرے پاس تو اتنی رقم نہیں ہے البتہ میں اس کا انتظام کروا دیتا ہوں مجھے ارشاد ہوا کہ میں ایک درخواست آپ کے نام لکھوں فرمایا جب آپ رقم واپس کرنا چاہیں وہ بھی لکھ دیں میں نے عرض کی میاں صاحب جب میں واپس کرنا چاہوں فرمایا ہاں جب

آپ سہولت سے واپس کر سکیں۔ آپ انصار اللہ کے صدر تھے وہاں سے رقم کا بندوبست کیا۔ یہ اکتوبر کا مہینہ تھا میں نے واپسی کے لئے اگلے سال اگست کا وقت لکھا لیکن جب اگست آیا تو میرے پاس رقم نہ تھی۔ میں نے اس سے اگلے سال اپریل کی مہلت کی درخواست بھجوائی۔ آپ کا خط ملا مہلت دی جاتی ہے اور توقع ہے کہ آپ اب مزید مہلت نہیں مانگیں گے۔ جب اپریل آیا تو رقم میرے پاس تھی لیکن اپنی ملازمت کی ذمہ داریوں کے باعث تاخیر ہوتی گئی اور بالآخر 20 مئی 1982ء کی صبح رقم لے کر جب حاضر خدمت ہوا۔ آپ دفتر میں موجود نہ تھے اچانک تشریف لائے۔ پوچھا آپ کب آئے عرض کی صبح صبح۔ فرمایا آؤ دفتر میں بیٹھتے ہیں۔ دفتر میں بیٹھے ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ دل میں بار بار خیال آتا یہ کیسا محسن و شفیق وجود ہے مہلت ختم ہو چکی ہے بلکہ تاخیر ہو چکی ہے لیکن انہیں یاد ہی نہیں کہ میں نے رقم واپس کرنا ہے کوئی تقاضا نہیں کوئی اور دنیا دار ہوتا تو سب سے پہلے پوچھتا کہ رقم لائے ہو یا نہیں۔ لیکن ذرہ بھر احساس نہیں ہونے دیا میں نے عرض کی حضرت میاں صاحب میں قرض کی رقم لایا ہوں۔ فرمایا جائیں شاہ صاحب کو جمع کروا آئیں حسب ارشاد شاہ صاحب کے پاس گیا رقم انہیں دی تو انہوں نے اس کی رسید مجھے دی جس میں لکھا تھا کہ یہ رقم حضرت میاں طاہر احمد صاحب کے حساب میں وصول پائی میں نے شاہ صاحب سے کہا کہ یہ رقم تو میاں صاحب نے مجھے انصار اللہ سے دلوائی تھی آپ نے اسے حضرت میاں صاحب کے حساب میں جمع کر لیا ہے۔ شاہ صاحب نے بتایا کہ جب آپ نے ادائیگی کے لئے مہلت مانگی تھی حضرت میاں صاحب نے فرمایا اب میرے پاس پیسے ہیں ان سے انصار اللہ کو ادائیگی کر دیں جب حمید اللہ ظفر کے پاس پیسے ہوں گے مجھے مل جاویں گے۔ اللہ۔ اللہ کیسا پیارا اور محسن وجود تھا وہ اور ابھی اسی پر بس نہیں ہے۔ رقم جمع کرا کر میں دفتر میں دوبارہ حاضر ہوا عرض کی میاں صاحب آپ کی بے انتہا......... وہیں بول پڑے بس۔ بس۔ بس۔ آگے کچھ نہیں کہنا کوئی شکریہ نہیں سمجھ لیں میں نے کچھ نہیں دیا۔ فرمایا "کوئی اور حکم ہو تو بتائیں"

"تو نے کی مشعل احساس فروزاں پیارے
دل بھلا کیسے بھلا دے ترے احساں پیارے"

ایک مرتبہ ربوہ گیا نماز مغرب پر ملاقات ہوئی۔ بیت الذکر کے جنوبی طرف آپ کا سائیکل تھا فرمایا میں نے ایک ولیمہ میں جانا ہے مگر ابھی نصف گھنٹہ رہتا ہے آئیں دونوں سیر کرتے ہیں۔ جب سائیکل لینے لگے تو میں نے سائیکل پکڑنے کی کوشش کی آپ نے فرمایا میں خود پکڑوں گا۔ پھر التجا کی پھر یہی جواب تھا پھر زور سے سائیکل پکڑنے کی جسارت بھی کر دیکھی لیکن فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں میں خود ہی اپنا سائیکل پکڑوں گا۔

ایک مرتبہ میں آپ کے گھر ملنے گیا جب آپ مجھے اپنے گھر کے گیٹ پر الوداع کہنے کے لئے آئے تو میں نے کچھ رقم ہاتھ ملاتے وقت اس طرح نذرانے کے طور پر دینے کی کوشش کی کہ دوسرے ہاتھ کو بھی پتہ نہ چلے آپ نے دو تین بار سر ہلا کر انکار کیا اور پیسے واپس کرنے چاہے میں نے عرض کی کہ حضرت مسیح موعود کا تو یہ شیوہ تھا آپ کیسے انکار کر سکتے ہیں تب چپکے سے آپ نے وہ نذرانہ قبول کر لیا۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ اور خدا تعالیٰ نے خلافت کے منصب پر آپ کو فائز فرما دیا۔ میں غیر از جماعت کے وفود لے کر آپ سے ملاقات کے لئے جایا کرتا تھا ایک مرتبہ میرے غیر از جماعت رشتہ دار شادی پر سرگودھا آ رہے تھے میں نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ملاقات کی درخواست بھجوادی آپ نے ازراہ شفقت قبول فرما کر ملاقات کی اور تمام رشتہ داروں سے تعارف حاصل کیا۔

جلسہ سالانہ 1982ء پر خاکسار کے ہمراہ ایک گاؤں کے کونسلر (بلدیہ) بھی تھے ان کے گاؤں میں چونکہ کوئی احمدی نہیں تھا لہذا مختلف وساوس ان کے ذہنوں میں ڈالے گئے تھے جب وہ جلسہ سالانہ دیکھ کر اور آپ سے ملاقات کر کے گاؤں گئے تو مولوی کو اپنی حویلی بلا کر کہا کہ تم تے ہمیں احمدیوں کے متعلق کیا کیا بتایا تھا میں اپنی ان آنکھوں سے دیکھ کر آیا ہوں اگر دنیا میں کہیں مومن ہیں تو وہ احمدی ہیں۔ چند روز بعد میں بھی اس گاؤں گیا تو ان کی حویلی میں گاؤں کے چیدہ چیدہ احباب نے مجھے تاکیداً کہا کہ اگلے جلسہ پر 2 بسیں ہمارے گاؤں کی بک کروا دو ہم سب جلسہ دیکھیں گے۔

84ء کے آخر پر میری ٹرانسفر بھی کراچی ہو گئی اور جاتے ہی خدمت سلسلہ کا موقع بھی مل گیا۔ وہاں سے ڈاک باقاعدگی سے حضور اقدس کی خدمت میں لندن جاتی تھی اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خاکسار ہفتہ میں ایک خط ضرور دعا کے لئے لکھتا تھا میں نے پاکستان سے جرمنی جانے کا پروگرام بنانا شروع کر دیا۔ حضور انور سے اپنی زمین اور مکان کے لئے بھی مشورے لئے۔ حضور انور کے خطوط آیا کرتے تھے تو کچھ ہجر کی تلخی دور ہوتی تھی لیکن اس کے باوجود کئی کئی راتیں ایسی گزری ہیں جب ساری ساری رات آپ کی یاد میں روتے روتے گزار دی۔ ایک مرتبہ آپ کا خط ملا جس میں آپ نے فرمایا تھا "میں نے آپ کے لئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی دین اور دنیا دونوں سنوار دے"

6 اکتوبر 1990ء کی شام میں لندن پہنچ گیا اور قیام بھی حضور انور کی رہائش کے قریب تھا جب ملاقات کے لئے گیا تو ملتے ہی فرمانے لگے حمید اللہ۔ سارے مشورے مجھ سے کئے لیکن آنے کا بتایا ہی نہیں۔ عرض کی میری ڈاک سنسر ہوتی تھی اور احتیاطاً نہیں بتایا فرمایا بہت اچھا کیا۔ آپ سے مشورہ لیا فرمایا ٹھیک ہے جرمنی چلے جاؤ ساتھ ہی یہ بھی فرما دیا "حمید اللہ جرمنی چلو میں آیا کروں گا تو وہاں ملا کریں گے" آپ کی زبان مبارک سے ادا ہونے والے یہ الفاظ آپ کی جرمنی آمد پر بار بار پورے ہوتے رہے۔

بلکہ جرمنی پہنچ کر آپ کے دورہ کی آمد پر خاکسار ملاقات کی ڈیوٹی کر رہا تھا۔ اس موقع پر ایک اور بات نہایت قابل ذکر یہ بھی ہے کہ مجھے خواب آئی کہ ایک جگہ حضور تشریف لائے ہیں دو تین صفیں ہیں میں نے عرض کی ہے کہ حضور نداء دے دوں فرمایا دے دیں۔ یہ خواب آپ کی خدمت میں لکھ دی۔ جواباً فرمایا یہ خواب مجھے آتی تو کچھ اور بات تھی۔ بہر حال آپ نداء چیک کروا کر مجھے رپورٹ دیں نداء چیک کرنے والوں نے حضور انور کے نام رپورٹ لکھ دی کہ پسند آئی ہے۔ چند روز بعد حضور انور خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع پر تشریف لا رہے تھے۔ حضور کی آمد پر رپورٹ پیش ہونے پر ارشاد فرمایا جمعہ پر کر لیں۔ اور نماز جمعہ کی دونوں نداءیں دینے کی سعادت ملی۔ چند ماہ بعد جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے ہفتہ کے روز نماز ظہر و عصر کی نداء دینے کی ذمہ داری سونپی۔ میرے دل میں خیال تھا کہ جمعہ پر تو حضور کی موجودگی میں نداء دینے کی سعادت مل گئی مگر اب شاید حضور کی آمد سے قبل نداء دینا ہو گی لیکن اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ مقرر نے تقریر کچھ لمبی کر دی چنانچہ تقریر کے معا بعد جب نداء دینے لگا تو معلوم ہوا حضور انور کا قافلہ پہنچا ہی چاہتا ہے۔ چنانچہ جب سٹیج تک پہنچا تو حضور انور میرے پیچھے کھڑے تھے۔ جب نداء ختم ہوئی حضور نے فرمایا ماشاء اللہ خواب دوسری مرتبہ پوری ہو گئی۔ الحمد للہ تعالیٰ۔

آپ جب بھی جرمنی آتے رہے شعبہ ملاقات میں خدمت کرنے کی سعادت ملتی رہی کئی بار دن میں ملاقات ہوتی اور دل آپ کی زیارت سے باغ باغ ہو جاتا۔ لندن بھی جلسوں پر آپ کے خطابات سننے اور ملاقات کے مواقع ملے۔ آپ کی وفات سے چند روز قبل آپ کا آخری خط موصول ہوا جس میں حضور نے اس عاجز کے لئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے نفس مطمئنہ عطا فرمائے۔ آمین

گو دل ابھی تک اس صدمہ سے نڈھال ہے۔ آنکھیں آپ کی یاد کی آمد پر آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں۔ لیکن آنیوالے پیارے وجود کو دیکھ دیکھ کر آخر ایک دن دل بے قرار کو قرار آ ہی جائے گا۔

مشکل بہت ہے مل کے بچھڑنے کا مرحلہ
اللہ نہ دے کسی کو سزائے غم فراق

تعارف کتب

انوار العلوم جلد 13

سلسلہ تصانیف حضرت مصلح موعود

نام کتاب: انوار العلوم جلد 13
مشتمل بر تحریرات: حضرت مصلح موعود
ناشر: فضل عمر فاؤنڈیشن
تعداد صفحات: 605

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی "پسر موعود" میں یہ الفاظ بھی تھے کہ وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا۔ خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ پیشگوئی کے موافق اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو (جنہوں نے مصلح موعود ہونے کا دعویٰ کیا) ایسے علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جن سے آپ نے جہاں صداقت دین کو تمام ادیان پر آشکار کیا وہاں اقوام عالم کی دینی، سیاسی، معاشی، معاشرتی راہنمائی فرمائی اور احباب جماعت کی علمی اور دینی پیاس بھی بجھائی۔

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کو یہ سعادت مل رہی ہے کہ وہ حضرت مصلح موعود کے علمی خزانوں کو "انوار العلوم" کے نام سے جلدات کی صورت میں شائع کر رہی ہے اور یہ کام بکھرے موتیوں کو ایک مالا میں پرونے کے مترادف ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل عمر فاؤنڈیشن کے جملہ کارکنان کو اس کا بہترین جزا عطا فرمائے۔ جلد کے آخر پر 35 صفحات پر مشتمل انڈیکس بھی شائع کیا گیا ہے۔

انوار العلوم کی جلد 13 اس وقت زیر تعارف ہے۔ اس جلد میں سیدنا حضرت مصلح موعود کی 28 دسمبر 1932ء سے اگست 1935ء تک کی تحریرات و تقاریر شامل ہیں۔ جلسہ ہائے سالانہ پر تقاریر، مختلف مواقع پر کئے گئے خطابات، جماعت پر ہونے والے بعض اعتراضات یا واقعات کے بارہ میں حضرت مصلح موعود کی تقاریر اور مطبوعہ مضامین کو انوار العلوم جلد 13 کی زینت بنایا گیا ہے۔

زیر تعارف جلد نمبر 13 میں جو کہ 605 صفحات پر مشتمل ہے اس کا آغاز 28 دسمبر 1932ء کو

باقی صفحہ 6 پر

74ء کی داستانِ خونچکاں کا ایک ورق

ایک احمدی آرکیٹیکٹ پر گزرنے والے آلام و مصائب

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

1974ء میں جب احمدیوں کے خلاف فسادات کی آگ بھڑکی اور پہلے ہی دن جب جماعت احمدیہ کے خلاف خبر چھپی تو خاکسار اس وقت بہاولپور میں ملازمت کرتا تھا۔ خبر پڑھتے ہی سٹاف ممبران نے مجھے کہا کہ آج آپ بازار نہ جائیں کیونکہ آج آپ کا بازار جانا خطرہ سے خالی نہ ہوگا کیونکہ آپ لوگوں کے خلاف بہت بڑا جلوس نکلا ہوا ہے۔ اس دن خاکسار دفتر سے گھر جانے کیلئے غیر معمولی طور پر دیر سے اٹھا بعد میں پتہ چلا کہ بہت بڑا جلوس خاکسار کو مارنے کے لئے کالونی کے سامنے میرا انتظار کرتا رہا لیکن دفتر سے لیٹ اٹھنے کی وجہ سے وہ میرا انتظار کر کے چلا گیا صرف چار لڑکے میرے انتظار میں کھڑے رہے۔ جونہی خاکسار کا موٹر سائیکل کالونی میں داخل ہونے کے لئے دائیں طرف مڑا تو انہی چار لڑکوں نے میرا راستہ روک لیا اور مجھے موٹر سائیکل سے نیچے اترنے پر مجبور کر دیا۔ جب خاکسار موٹر سائیکل سے نیچے اترا ایک لڑکے نے خاکسار کو تھپڑ دے مارا جب کہ دوسرے نے موٹر سائیکل کو چاقو مار کر پنکچر کر دیا۔ ابھی وہ مجھے گالیاں وغیرہ نکال ہی رہے تھے کہ اتنی دیر میں ایک شخص کا ادھر سے گزر ہوا۔ اس نے ان کو کہا کہ اس کو کیوں مار رہے ہو۔ جواباً انہوں نے گالیاں وغیرہ دے کر کہا کہ تمہیں نہیں پتہ کہ یہ مرزائی ہے۔ یہ کہہ کر انہوں نے مزید گالیاں دینی شروع کر دیں جب کہ وہ آدمی ان کو سمجھاتا رہا۔

خاکسار اس اثناء میں موٹر سائیکل لے کر گھر کی طرف پیدل ہی چل پڑا ابھی تھوڑی ہی دور گیا تھا کہ پیچھے سے انہوں نے بہت بڑا پتھر دے مارا۔ تاہم خاکسار پتھر سے بال بال بچ گیا اور گھر چلا گیا۔

شام کو پولیس آئی۔ اس نے ان نوجوانوں کو بھی اکٹھا کیا۔ تھانیدار صاحب نے ان کے سامنے مشرقی پاکستان کے حالات وواقعات رکھے اور کہا کہ پاکستان کی بہتری کے لئے آپ لوگ کام کریں اور ملک میں فتنہ وفساد نہ پھیلائیں۔ پھر آخر میں ہماری صلح کروا دی۔ ابھی میں گھر میں پہنچا ہی تھا کہ ہمارے گھر کے صحن میں دو طرف سے پتھر پڑنے شروع ہو گئے ہماری چارپائیاں باہر صحن میں ہی بچھی ہوئی تھیں۔ گرمی کا موسم تھا اللہ کی قدرت اور اس کا پیار دیکھئے کہ کوئی پتھر بھی چارپائیوں پر نہ گرا۔

اگلے دن مغرب سے ذرا تھوڑی دیر پہلے خاکسار اپنے ایک احمدی دوست کے ہاں اپنی کالونی سے کوئی ڈیڑھ کلومیٹر دور محکمہ جنگلات کی کالونی میں دعوت پر پیدل ہی جا رہا تھا جو کہ ایک ہفتہ پہلے طے کی گئی تھی۔ اپنی کالونی سے نکل کر تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ پیچھے سے چار لڑکے ہاکیاں لے کر مارنے کے لئے آ گئے۔ خاکسار نے جب ان کو دیکھا تو بجائے دوڑنے کے کھڑا ہو گیا تا کہ وہ یہ نہ سمجھیں کہ احمدی بزدل ہوتے ہیں۔ آتے ہی انہوں نے خاکسار کو ہاکیوں سے مارنا شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے ان کے تمام وار ہاتھوں پر لئے اور باقی جسم پر ان کا ایک بھی وار نہ لگنے دیا اور یہ بھی نہ کہا کہ مجھے چھوڑ دو اور کیوں مار رہے ہو۔ پھر ان میں سے ایک لڑکے نے اینٹ پکڑ کر سر میں مارنا چاہی تو خاکسار ساتھ والی کوٹھی میں داخل ہو گیا۔ وہاں پر تین آدمی سفید کپڑوں میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے مجھ کو چھڑانا شروع کر دیا لیکن وہ مارتے رہے۔ اب ایک ہاکی میرے کان کے پاس سر میں لگ گئی۔ جب ان کے چھڑانے پر بھی انہوں نے نہ چھوڑا تو گھر والوں نے کہا کہ پکڑ لو ان بدطینت لوگوں کو۔ یہ سن کر وہ بھاگ نکلے۔ ان میں سے ایک پکڑا گیا جب کہ تین بھاگنے میں کامیاب ہو گئے۔ انہوں نے اس کو گھر لا کر ایک ہی تھپڑ مارا۔ تو اس نے کہا مجھے معاف کر دو۔ جواباً انہوں نے کہا کہ تم نے اس کو یعنی خاکسار کو اتنا مارا ہے لیکن اس نے ایک دفعہ بھی نہیں کہا کہ مجھے چھوڑ دو۔ تم کو ایک ہی لگی ہے اور تم نے معافی مانگنی شروع کر دی ہے۔ پھر انہوں نے کہا بند کر دو اس کو گیراج میں۔ چنانچہ اس کو گیراج میں بند کر دیا گیا۔ اس کے بعد گھر کے مالک نے مجھے کہا کہ تم کون ہو میں نے ان کو کہا کہ میں تو ان لڑکوں کو جانتا ہی نہیں۔ چونکہ میں احمدی ہوں اس لئے یہ مجھے مار رہے ہیں۔ میں نے ان سے گزارش کی کہ آپ پولیس کو اطلاع دے دیں۔ انہوں نے کہا نہیں آپ اپنے گھر جائیں۔ چنانچہ خاکسار گھر جانے کیلئے کوٹھی سے باہر نکل گیا تو انہی تین چھڑانے والے آدمیوں میں سے ایک نے کہا ٹھہرو! میں سائیکل پر آپ کو چھوڑ آتا ہوں۔ لیکن مالک مکان نے اس کو اجازت نہ دی۔ خاکسار نے بھی اس کو کہا کہ آپ کی مہربانی میں اکیلا ہی گھر چلا جاتا ہوں۔ ابھی خاکسار کوٹھی کے باہر جوتی وغیرہ ڈھونڈ رہا تھا کہ تین آدمی اس گیراج میں بند لڑکے کو چھڑانے کے لئے آ گئے اور سیدھے بغیر اجازت کوٹھی میں داخل ہو گئے۔ مالک نے ان کو کہا کہ تم کس کی اجازت سے اندر آئے ہو۔ نکل جاؤ یہاں سے۔ انہوں نے کہا کیا آپ ہمارے بھائی نہیں۔ مالک مکان نے کہا کہ میں آپ کا کوئی بھائی نہیں۔ تم فسادی ہو۔ یہاں سے نکل جاؤ۔ چنانچہ ان کو وہاں سے نکال دیا گیا۔ خاکسار وہاں سے پیدل ہی اپنے گھر راستہ بدل کر آ گیا۔ جب بیوی نے دور سے میرے کپڑوں پر خون لگا ہوا دیکھا تو اس نے رونے چلانے کا ارادہ کیا ہی تھا۔ کہ خاکسار نے دور سے ہی اس کو اشارہ کر دیا کہ ایسے نہیں کرنا۔ چنانچہ وہ صبر کر کے بیٹھ گئی۔ اس وقت مجھے محسوس ہوا کہ مجھے کوئی چوٹ وغیرہ لگی ہوئی ہے۔ اور کمزوری بھی محسوس ہوئی۔ بیگم صاحبہ نے دودھ دیا تب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فوراً کمزوری بھی دور ہو گئی۔ اس مار کا مزا ہی کچھ اور ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے کھائی جاتی ہے۔

اگلے دن صبح ایک اے ایس آئی اور دو پولیس کے سپاہی گھر پر مقرر ہو گئے۔ اس موقعہ پر تھانیدار صاحب نے ایک بہت اچھی بات کہی۔ ''کہ ہم نے تو آپ کی حفاظت کرنی ہے۔ آپ بھی تو اپنی حفاظت کریں''

اس کے بعد خاکسار نے تین ماہ کی رخصت لے لی۔ مہربان افسر گھر پر تنخواہ بھجواتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

روزانہ کم وبیش 25 دن تک کالونی میں خاکسار کے خلاف جلوس نکلتا جو گھر کے اردگرد چکر لگاتا۔ گھر میں پتھر پھینکتا نعرے لگاتا اور چلا جاتا۔ میری بھاوج جو غیر احمدی ہے اور بلوچستان کے ساحلی علاقہ سے تعلق رکھتی ہے ان دنوں وہ اپنے والدین سمیت ہمارے گھر میں ہی آئی ہوئی تھی۔ جب وہ لوگ دیکھتے کہ تمام کالونی میں صرف ہمارے گھر ہی پتھر پڑتے ہیں اور جلوس ہمارے گھر کے اردگرد چکر لگاتا ہے اور چلا جاتا ہے تو وہ بہت حیران ہوئے۔ میں نے انہیں بتایا کہ چونکہ ہم احمدی ہیں۔ اس لئے صرف ہمارے گھر میں ہی مخالفت کی وجہ سے پتھر پڑ رہے ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد وہ ہمارے گھر سے چلے گئے۔

ایک خواب

اس عرصہ میں یا چند دن جانے کے بعد خاکسار کی بھاوج صاحبہ نے خواب میں دیکھا کہ ان کی بیٹی کو کسی نے ذبح کر دیا ہے مگر گردن جسم سے الگ نہیں ہوئی۔ خواب میں ہی ایک بزرگ آئے ہیں۔ انہوں نے ان کی بیٹی کے کٹے ہوئے حصہ پر انگلی پھیری ہے اور وہ بچی زندہ ہو گئی وہ بہت حیران ہوئی کچھ عرصہ کے بعد اس نے ایک تصویر دیکھی اور ان بزرگ کو پہچان لیا جنہوں نے اس کی بیٹی کو زندہ کیا تھا۔ وہ تھے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث جو اس وقت جماعت احمدیہ کے خلیفہ تھے۔ خاکسار آج بھی انہیں کہا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر احمدیت کے بارہ میں حجت تمام کر دی ہے۔

اس کے بعد سخت بائیکاٹ ہو گیا۔ دفتر کا ایک درجہ چہارم کا کارکن جو خاکسار سے بہت محبت کرتا تھا اس نے لوگوں کی مخالفت کے باوجود گھی، چینی اور دالیں وغیرہ پہنچا دیں اور موٹر سائیکل کو پنکچر وغیرہ لگوا کر دے گیا تا کہ کسی وقت کام آ سکے۔ ایک دفعہ پولیس کا سپاہی جو خاکسار کی حفاظت پر مقرر تھا خاکسار کے لئے ہوٹل سے دودھ اور ڈبل روٹی لینے کے لئے گیا۔ ڈبل روٹی تو اس نے لے کر چھپا دی جب دودھ لینے لگا تو بائیکاٹ پر مقرر نوجوانوں نے ہوٹل کے مالک سے کہا کہ یہ دودھ لینے والا پولیس کا آدمی ہے او سفید کپڑوں میں ہے اور کمال یعنی خاکسار کے لئے دودھ لینا چاہتا ہے۔ اگر تم نے دودھ دیا تو برتن توڑ دیں گے۔ ہوٹل والے نے کہا میں ان کو دودھ دوں گا۔ ابھی یہ جھگڑا چل ہی رہا تھا۔ کہ اس سپاہی نے کہا کہ چلو دودھ نہ دو یہ تمہارے برتن توڑ دیں گے۔ چنانچہ وہ صرف ڈبل روٹی ہی لے آیا اور مجھے تمام واقعہ سنانے کے بعد کہا یہ اب قہوہ سے ہی کھا لیں۔ میں جان بوجھ کر دودھ لے کر نہیں آیا۔

ابھی بائیکاٹ جاری تھا۔ خاکسار نے اپنے بیوی بچوں کو ملتان پہنچا دیا تھا۔ اب پولیس کا ایک سپاہی ہی خاکسار کی حفاظت پر مامور تھا۔ خاکسار اندر بیٹھا رہتا اور وہ باہر۔ آخر ایک دن ملتان چلے جانے کا فیصلہ کیا اور سپاہی کو اپنے ارادہ سے آگاہ کیا۔ اس کو لکھ کر دے دیا وہ اندھیرا ہونے پر مجھ کو بہاولپور سے باہر اپنی حفاظت میں چھوڑ آیا۔ چنانچہ خاکسار رات 8 بجے چل کر 10 بجے موٹر سائیکل پر ملتان پہنچ گیا۔ ڈیڑھ ماہ گزرنے کے بعد جب قومی اسمبلی نے ہمارے خلاف فیصلہ دے دیا تو خاکسار مع اپنی فیملی کے واپس بہاولپور پہنچ گیا۔ ایک رات خاکسار صحن میں عشاء کی نماز پڑھ رہا تھا اور معاندین نے دیکھا کہ خاکسار صحن میں کھڑا ہے تو انہوں نے ایک بڑا پتھر خاکسار کو دے مارا۔ جب پتھر مارا اس وقت خاکسار سجدہ میں پہنچ چکا تھا۔ اور پتھر اوپر سے گزر گیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی شفقت کا ایک بار پھر اظہار فرمایا خاکسار کا بیٹا عزیزم نصیر الدین احمد پانچویں جماعت کا طالب علم تھا۔ اس کو بھی سکول میں لڑکوں نے بہت مارا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ بھی ڈٹا رہا۔

عطیہ خون - خدمتِ خلق کا
بہترین ذریعہ ہے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34754 میں نعیم احمد ولد محمد شیر قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ سرحد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی رقبہ 3 کنال واقع بانڈہ شکری خوشحال آباد ضلع مردان مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد ولد محمد شیر نوشہرہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد غلام احمد نوشہرہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد نعیم احمد نوشہرہ کینٹ

مسل نمبر 34785 میں چوہدری بشارت احمد ولد چوہدری سراج دین مرحوم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کمرشل پلاٹ رقبہ 20 کنال واقع سمال انڈسٹریل سٹیٹ فیصل آباد مالیتی -/4600000 روپے۔ 2۔ پلاٹ واقع دارالصدر ربوہ رقبہ 2 کنال مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری بشارت احمد ولد چوہدری سراج دین صاحب مرحوم اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی مرحوم اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 چوہدری فاروق احمد مظہر ولد چوہدری سراج الدین اسلام آباد

مسل نمبر 34786 میں مبارکہ متین احمد زوجہ چوہدری بشارت احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 35 تولے مالیتی -/175000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارکہ متین احمد زوجہ چوہدری بشارت احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 چوہدری فاروق احمد مظہر ولد چوہدری سراج الدین اسلام آباد

مسل نمبر 34880 میں Mr.Arief Budiman ولد Mr.Tatang Hidayat پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جکارتہ برات انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ کمپیوٹر مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ پرنٹر لیزر مالیتی -/2500000 روپے۔ 3۔ ٹی وی سیٹ مالیتی -/1250000 روپے۔ 4۔ ہینڈ فون مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr.Arief Budiman ولد Mr.Tatang Hidayat انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Drs Mamad Wendy وصیت نمبر 28417 گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف وصیت نمبر 31370

مسل نمبر 34881 میں Oemar Syarif ولد H.S.Latif پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت 1992ء ساکن جاتم انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Jatim انڈونیشیا مالیتی -/12000000 روپے۔ 2۔ چاول کا کھیت واقع Sukabumi مالیتی -/60000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/825000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Oemar Syarif ولد H.S Latif انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Suwidji ولد K.Somosentono انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ismail ولد H.Bambang Sutarto H.S انڈونیشیا

مسل نمبر 34882 میں Mrs.Nafisah زوجہ Mr.Syafrie پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان بمعہ زمین رقبہ 120 مربع میٹر واقع انڈونیشیا کا 1/4 حصہ مالیتی -/30000000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mrs.Nafisah زوجہ Mr.Syafrie انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Syafrie خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد نور الدین پسر موصیہ

مسل نمبر 34883 میں Mr.Ano Suryana ولد Mr. Ohon پیشہ پرائیویٹ عمر 52 سال بیعت 1996ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت متفرق آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr.Ano Suryana ولد Mr.Ohon انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Imran پسر موصی گواہ شد نمبر 2 Muh Zulfan M.Nana Sumarna وصیت نمبر 30499

بقیہ صفحہ 4

جلسہ سالانہ کی تقریر بعنوان فضائل القرآن (نمبر 5) سے ہوتا ہے۔ اس جلد میں کل 32 تقاریر و مضامین شامل ہیں۔ یہ تمام علمی خزانے جہاں احباب جماعت کی علمی، روحانی اور اخلاقی پیاس بجھانے کے لئے کافی ہیں وہاں زیر طبع دور (1932ء تا 1935ء) کی تاریخ احمدیت کے اہم اوراق کے بارہ میں بھی آگاہی دیتے ہیں۔ یہ وہ پرآشوب دور تھا جس میں احرار کا فتنہ اٹھا تھا اور جماعت کے خلاف شورش بپا کی گئی تھی۔ ابتلاء کے اس دور میں حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت کو نصائح فرمائیں۔ جن حقائق سے پردہ اٹھایا اور پھر دینی مہمات میں تیزی برپا کرنے کا عملی اقدام اٹھایا ان سب کے بارہ میں اہم معلومات انوار العلوم جلد 13 میں شامل ہیں۔

"آہ نادر شاہ کہاں گیا" حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی بڑی شان کے ساتھ اسی دور میں پوری ہوئی۔ اس پر حضور کی تحریر بھی جلد 13 میں شامل ہے۔ 1934ء کے حالات حاضرہ کے بارہ میں جماعت کو نصائح، حکومت پنجاب کا جماعت کے بارہ میں رویہ علامہ اقبال کا جماعت کے خلاف بیان اور اس پر حضرت صاحب کا فاضلانہ تبصرہ، زلزلہ کوئٹہ اور صداقت احمدیت کا نشان بھی انوار العلوم جلد نمبر 13 میں شامل ہیں۔ مندرجہ بالا تمام حالات و واقعات پر فاضلانہ تبصرے اور اس کے علاوہ علمی خزانوں کا مطالعہ احباب جماعت کے لئے ازدیاد علم اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوگا۔ (ایم۔ ایم۔ طاہر)

متقی کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایمان سچا ایمان ہو اور اس کے عقائد نیک عقائد ہوں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرمہ بیگم صاحبہ مرزا عبدالصمد صاحب تحریر کرتی ہیں کہ ہماری پھوپھی جان مکرمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم ونگ کمانڈر (ر) رشید احمد صاحب کی حالت بہت نازک ہے اور C.M.H لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ محمود بیگم صاحبہ باب الابواب ربوہ لکھتی ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ امۃ الرافع اہلیہ مکرم شکیل احمد خان آف پشاور کا ڈیڑھ ماہ پہلے آپریشن کے ذریعہ پتہ نکال دیا گیا تھا لیکن آپریشن کے بعد انفیکشن ہو گیا ہے۔ پشاور میں دوبارہ آپریشن ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آپریشن کو کامیاب بنائے۔

مکرم جمال الدین شمس صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم مبشر حسن صاحب ابن چاہدری دلبند علی صاحب امیر ضلع بھکر 18 مئی سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ انتڑیوں کا آپریشن تجویز کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

مکرم مظفر بلال ڈوگر صاحب مربی سلسلہ کی بھاوجہ اہلیہ مکرم فاتح الدین ڈوگر صاحب حال لندن زچگی کی پیچیدگیوں کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں اور بے ہوشی کی کیفیت ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ دعاجلہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالکریم کوثر صاحب سیکرٹری امور عامہ رحمان کالونی لکھتے ہیں کہ مکرم چوہدری نذیر احمد نسیم صاحب کے ہاتھ پر زخم ہے جو بوجہ شوگر آہستہ آہستہ مندمل ہو رہا ہے۔ جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نذر احمد صاحب مرحوم تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم انصار احمد نذر صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 30 مئی 2003ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بچے کا نام "ابرار احمد" عطا فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے دونوں بیٹے بھی تحریک وقف نو میں شامل ہیں بچہ مکرم ملک ارشاد الحق صاحب مرحوم گلشن اقبال کراچی کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک، مخلص خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب سنوری مربی سلسلہ کے ہم زلف مکرم عبدالعزیز محمود صاحب مورخہ 15 مئی 2003ء بعمر 40 سال مانچسٹر (انگلینڈ) میں وفات پا گئے۔ ان کی تدفین وہیں ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ امۃ الرشید طاہرہ صاحبہ کے علاوہ ایک 14 سالہ بچی، والدہ اور تین بھائی دو بہنیں ہیں۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات نیز لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مسعود احمد ظفر صاحب کارکن دفتر انصاراللہ کے نانا مکرم چوہدری ابراہیم صاحب 27 مارچ 2003ء کو احمد نگر میں وفات پا گئے۔ ان کی عمر 95 برس تھی۔ اگلے روز مکرم سمیع اللہ بٹ صاحب صدر جماعت احمد نگر نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان احمد نگر میں تدفین ہوئی۔ احباب سے موصوف کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم سلیم الدین صاحب (رشید برادرز گولبازار ربوہ) ساکن دارالرحمت غربی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 17 مارچ 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے غزالہ سلیم عطا فرمایا تھا۔ نومولودہ مکرم چوہدری رفیع الدین صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم ناصر جمال صاحب آف فیصل آباد کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم کریم احمد صاحب حال جرمنی کو 19۔اپریل 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام "رعد ورک" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نمبردار صدر جماعت بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد اشرف باجوہ صاحب سرگودھا کا نواسہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح، باعمر اور خادم دین بنائے۔

انڈیکس روزنامہ الفضل 2002ء

روزنامہ الفضل ربوہ کے سال 2002ء کا انڈیکس محدود تعداد میں شائع ہو گیا ہے۔ اس کی قیمت 20 روپے مقرر ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر الفضل سے حاصل کر سکتے ہیں۔ (ادارہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب			
جمعہ	6-جون	زوال آفتاب	12-07
جمعہ	6-جون	غروب آفتاب	7-14
ہفتہ	7-جون	طلوع فجر	3-21
ہفتہ	7-جون	طلوع آفتاب	5-00

شریعت بل کو عدالت میں چیلنج نہیں کرینگے پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر اور مرکزی پارلیمانی لیڈر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ صوبہ سرحد میں گورنر راج نافذ کرنا تو درکنار ہم اس کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتے۔ ایسی سوچ رکھنا جمہوریت کے خلاف ہے۔ اسلامی اقدار ہی اسلام کی اصل روح ہے جس میں منافقت کا مقابلہ کرنا شائستگی کو فروغ دینا، ہمدردی، فراخدلی، رواداری، جیو اور جینے دو کی پالیسی شامل ہیں۔ شریعت بل کی منظوری کو عدالت میں چیلنج نہیں کرینگے۔

اپوزیشن سے توقع ہے کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرے گی وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات نے کہا ہے کہ بجٹ شیڈیول کے تحت قومی اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔ اپوزیشن سے توقع ہے کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرے گی اور ہلڑ بازی نہیں کرے گی۔ مسلم لیگ ق اور مجلس عمل کی لڑائی میں دیگر سیاسی جماعتیں فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ سرحد اسمبلی میں میرے خلاف جو شور شرابہ ہوا ہے اس بارے میں میرا موقف بڑا واضح ہے جب تک سپریم کورٹ کا فیصلہ نہیں آتا انہیں سیاسی ان پڑھ کہتا رہوں گا۔

سرحد اسمبلی میں شیخ رشید کے ریمارکس کی مذمت سرحد حکومت نے وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید کے ریمارکس کو توہین آمیز قرار دیتے ہوئے اس کی بھرپور مذمت کی ہے۔ اس معاملہ پر بحث کے دوران بدنظمی بھی دیکھنے میں آئی۔

ایل ایف او بڑا مسئلہ نہیں وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ ہماری حکومت نے عوام کو مسائل کی دلدل سے نکالنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ اور ہمیں ایل ایف او سے زیادہ عوام کی فکر ہے اور اس حوالے سے ہم ان کی بہتری کیلئے شروع کئے گئے منصوبوں کو ہر قیمت پر مکمل کرینگے۔

اساتذہ کے مظاہرے پر لاٹھی چارج اسلام آباد میں اساتذہ کے احتجاجی مظاہرے پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ تشدد کا نشانہ بنایا اور بیسیوں اساتذہ کو حراست میں لے لیا۔ ملک بھر کے اساتذہ اپنے مطالبات کے حق میں سیکرٹریٹ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ اور وفاقی وزیر تعلیم سے ملاقات کرنا چاہتے تھے۔

مشرف جمہوریت کیلئے تاریخی کردار ادا کر رہے ہیں وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ وکلاء نے جمہوریت کے استحکام، سیاسی اداروں کی مضبوطی قانون کی حکمرانی اور انصاف کی فراہمی میں ہمیشہ گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔

پاکستان سے بات چیت پورے کشمیر پر ہوگی بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ کشمیر کے تنازعہ پر بات چیت میں پاکستان کے زیر انتظام کشمیر بھی شامل ہونا چاہئے اور بات پورے کشمیر پر ہونی چاہئے۔ پاکستان سے مذاکرات صرف اس صورت میں ہو سکتے ہیں جبکہ سرحد پار سے ہونے والے شدت پسندوں کے حملے بند ہو جائیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان بسوں کے ذریعے سفر کا سلسلہ یکم جولائی سے شروع ہوگا۔ یاد رہے پاکستان اور بھارت کے درمیان بسوں کے ذریعے سفر کا سلسلہ 2001ء میں بھارتی پارلیمنٹ پر ہونے والے حملے کے بعد بند کر دیا گیا تھا۔

اسرائیلی اور فلسطینی مل جل کر رہیں امریکی صدر بش نے اردن کے شہر عقبہ میں اسرائیل اور فلسطین کے وزرائے اعظم کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے تمام لوگوں کو امن سے رہنے کا حق ہے۔ اسرائیلی اور فلسطینی مل جل کر رہیں۔ صدر بش نے کہا کہ وہ اسرائیل کی سلامتی کا عزم کئے ہوئے ہیں اور اسرائیلی وزیراعظم ایریل شیرون کے غیر قانونی بستیاں ختم کرنے کے وعدہ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ ہمیں پرامن راستہ اپنانا چاہئے۔ فلسطینی وزیراعظم محمود عباس نے کہا کہ اسرائیل مقبوضہ علاقے خالی کر دے فلسطینی مسلح جدوجہد ختم کر دینگے۔

ایٹمی جنگ کے آثار شمالی کوریا نے جنوبی کوریا میں فوج کو مزید مستحکم کرنے کے امریکی منصوبے پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دراصل یہ جنگ کی تیاری ہے اور ایٹمی جنگ کے آثار دکھائی دے رہے ہیں شمالی کوریا کے سرکاری اخبار کی رپورٹ کے مطابق واشنگٹن ایٹمی بحران کو حملے کا بہانہ بنانا چاہتا ہے مزید کی پابندی کا مطلب جنگ ہوگا۔

جنگ بندی معاہدوں سے انکار اسرائیل نے فلسطین کے ساتھ جنگ بندی معاہدہ کرنے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ جنگ بندی معاہدے سے دہشت گرد گروپوں کو فائدہ ہوگا۔ وہ مہلت سے فائدہ اٹھا کر اپنے نیٹ ورک کو زیادہ منظم کر لیں گے۔ فلسطینی دہشت گردوں کی مکمل خاتمے کی ترجیحی بنیادوں پر ضرورت ہے۔

بش کی عرب لیڈروں سے ملاقات اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ

امریکی صدر جارج بش کی مصر میں عرب ممالک کے لیڈروں سے ملاقات کی ہے کیونکہ مشرق وسطی میں تنازعہ کے حل کیلئے انکا کردار بہت ضروری ہے اوران کو شامل کرنا چاہئے تھا۔ دہشت گردی کی ابھی کوئی تعریف مرتب نہیں کی جا سکی تاہم اقوام متحدہ کے تمام ممالک دہشت گردی کی مذمت کرتے ہیں۔

لائبیریا میں صدر اور باغیوں میں مذاکرات

لائبیریا کے صدر اور باغیوں کے درمیان غانا کے دارالحکومت اکرا میں امن مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ مذاکرات کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں پہلی بار افریقن آمنے سامنے بیٹھیں گے۔

عراق کے تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں پر تحقیق

عراق کے تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں پر تحقیق امریکہ کے بعد اب برطانیہ میں بھی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں کہ عراق کے وسیع تر تباہی پھیلانے والے ہتھیار کہاں گئے؟ برطانیہ میں اس معاملے کی تحقیقات خارجہ امور کی کمیٹی کرے گی اور اس بات کا پتہ چلائے گی کہ برطانوی حکومت نے عراقی ہتھیاروں کو کس قدر بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔ تحقیقات میں ٹونی بلیئر کو ان ہتھیاروں کے بارے میں پریشان کن سوالات کا سامنا کرنا پڑے گا کہ جنگ کا جواز بنائے جانے والے عراقی ہتھیار کیوں نہیں ملے۔

تھائی لینڈ کی ملکہ کی سالگرہ

تھائی لینڈ کی ملکہ کی سالگرہ تھائی لینڈ کی ملکہ کی 72 ویں سالگرہ کے سال کے دوران ملک بھر میں ایک لاکھ شہریوں کے مفت آپریشن کئے جائیں گے۔ دل اور آنکھوں کے 51 ہزار آپریشن کئے جا چکے ہیں جبکہ 49 ہزار دسمبر 2004ء تک ہونگے۔

تخفیف اسلحہ امریکی انٹیلی جنس کونسل کے چیئرمین نے "عراق جنگ کے بعد کی دنیا" کے حوالے سے ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تخفیف اسلحہ پر عمل نہ کرنے والی حکومتیں توڑ دی جائیں۔ امریکی نیشنل انٹیلی جنس کونسل کو مسلم ممالک میں تہذیبی ٹکراؤ کا سامنا ہے۔

بجٹ میں مزید ٹیکس لگائیں گے نہ کوئی چیز مہنگی کرینگے

بجٹ میں مزید ٹیکس لگائیں گے نہ کوئی چیز مہنگی کرینگے وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ماضی کی پالیسیاں جاری رہتیں تو آج ڈالر سو روپے کا ہوتا۔ اور اشیائے صرف کی قیمتیں پچیس فیصد زائد ہوتیں۔ آئندہ بجٹ میں بھی کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائیں گے جس سے عوام کے اخراجات میں اضافہ ہو۔ کوئی چیز مہنگی نہیں ہوگی اور نہ ہی اب مزید ٹیکس لگانے کی ضرورت ہے۔

دفاعی اخراجات میں کمی کا فیصلہ

دفاعی اخراجات میں کمی کا فیصلہ پاکستان 7 جون کو پیش کئے جانے والے بجٹ میں اپنے دفاعی اخراجات میں جی ڈی پی کا 3.3 فیصد کم کرے گا۔ وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ وہ بجٹ میں مالی اصول برقرار رکھے جائیں گے اور اس میں نئی پالیسیاں اور اصلاحات بھی پیش کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ خسارہ کی رقم جی ڈی پی کا 4 فیصد رکھی گئی ہے۔ وزارت خزانہ کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ بجٹ میں دفاعی اخراجات میں کمی کی جائے گی۔

سرحد اسمبلی نے ناظمین کے خلاف تحقیقاتی کمیٹی بنا دی

سرحد اسمبلی نے ناظمین کے خلاف تحقیقاتی کمیٹی بنا دی سرحد اسمبلی میں مرکز کی جانب سے سرحد حکومت کے معاملات میں بلا جواز مداخلت کرنے پر جب وزیر قانون ملک ظفر نے صدائے احتجاج بلند کیا تو اس دوران اپوزیشن کے ارکان نے شور مچانا شروع کر دیا۔ سرحد اسمبلی نے ناظمین کے خلاف تحقیقاتی کمیٹی بنا دی۔ یہ 9 رکنی کمیٹی ایک ہفتہ میں رپورٹ پیش کرے گی۔

بجٹ اجلاس میں احتجاج جاری رہے گا

مجلس عمل کے رہنما لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ اپوزیشن قومی اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں احتجاج جاری رکھے گی۔ جنرل مشرف نے کوئی انتہائی قدم اٹھایا تو انہیں شدید عوامی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ملک میں بحران کا ذمہ دار فرد واحد ہے، ان کے پاس طاقت کے استعمال کا کوئی اخلاقی و قانونی جواز نہیں۔ دورہ امریکہ پہ مشرف کو نہیں جمائی کو جانا جائے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 7 جون 2003ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	ترتیل القرآن
1-35 a.m	مجلس سوال و جواب
2-30 a.m	خطبہ جمعہ
3-30 a.m	ملاقات
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کلاس
6-25 a.m	مجلس سوال و جواب
7-35 a.m	گفتگو
8-10 a.m	خطبہ جمعہ
9-10 a.m	کوئز
10-00 a.m	مجلس سوال و جواب
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	فرانسیسی سروس
1-20 p.m	مجلس سوال و جواب
2-20 p.m	یسرنا القرآن
2-45 p.m	انڈونیشین سروس
3-40 p.m	گفتگو
4-15 p.m	کوئز
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' خبریں
5-55 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ پروگرام
8-00 p.m	چلڈرنز کلاس حضور کے ساتھ
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
9-50 p.m	جرمن پروگرام
10-50 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 8 جون 2003ء

11-55 a.m	عربی سروس
12-55 a.m	چلڈرنز کارنر
1-15 a.m	اردو مشاعرہ
2-20 a.m	مجلس سوال و جواب
3-20 a.m	چلڈرنز کلاس حضور کے ساتھ
4-20 a.m	کوئز
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبیؐ' خبریں
6-00 a.m	مجلس سوال و جواب
6-30 a.m	گفتگو
7-30 a.m	خطبہ جمعہ
8-15 a.m	چلڈرنز کارنر
9-15 a.m	کوئز
10-00 a.m	چلڈرنز کلاس حضور کے ساتھ
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سپینش سروس
1-45 p.m	مجلس سوال و جواب
2-45 p.m	کوئز
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	تعارفی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' سیرت النبیؐ' عالمی خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ
7-05 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	مجلس سوال و جواب
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

زرخیز ٹیشنر وغیرہ برائے فروخت
رابطہ:- 212307

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
[illegible] جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان شجر کاڈیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
مناسب قیمت پر دستیاب ھیں
[illegible] (ڈاکٹر راجہ [illegible]) [illegible] ربوہ
فون:04524-213156 فیکس:212299

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29